پریس ریلیز

سی او پی ڈی نظام تنفس کی بیماری ،سالانہ 30لاکھ افراد لقمہ اجل بن جاتے ہیں:پروفیسر الفرید ظفر

سگریٹ نوشی کے عادی پھیپھڑوں کو نقصان پہنچانے والی خطرناک بیماری کے خطرات سے آگاہ نہیں

سگریٹ پینے والا ایک شخص اپنے اور گردموجود 10لوگوں کو بالاوسطہ طور پر متاثر کرتا ہے:پرنسپل پی جی ایم آئی

سانس کی نالی کی سوزش،ورم،پھیپھڑوں کی خرابی،سانس لینے میں دشواری وانفیکشن اور توانائی کی کمی علامات میں شامل

شہری پبلک مقامات،کارخانوں میں فیس ماسک کے استعمال کے علاوہ دیگر ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں:سربراہ جنرل ہسپتال

لاہور،نومبر 18:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد الفرید ظفر نے کہا کہ کرانک ابسٹر کٹیو پلمانری ڈیزیز (سی او پی ڈی) نظام تنفس کی بیماری ہے جس میں سانس کی نالی کی سوزش،ورم،پھیپھڑوں کی خرابی،سانس لینے میں دشواری وانفیکشن اور توانائی کی کمی شامل ہے جبکہ سگریٹ نوشی کے عادی پھیپھڑوں کو نقصان پہنچانے والی اس خطرناک بیماری کے خطرات سے آگاہ نہیں ہیں لہذا سگریٹ نوشی کی ہر سطح پر حوصلہ شکنی ضروری ہے کیونکہ سگریٹ پینے والا ایک شخص اپنے اور گردموجود 10 لوگوں کو بالاوسطہ طور پر متاثر کرتا ہے اور مذکورہ بیماری کے باعث ہر سال دنیا بھر میں 30لاکھ افراد لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور جنرل ہسپتال شعبہ پلمونالوجی کے زیر اہتمام منعقدہ آگاہی واک کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ایچ اوڈی پلمونالوجی ڈاکٹر جاوید مگسی،ڈاکٹر عرفان ملک اور ڈاکٹر خالد بن اسلم نے اس مرض سے بچاؤ کے متعلق تفصیلی روشنی ڈالی۔

پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ اس مرض کے پھیلاؤ کی وجہ ماحولیاتی وفضائی آلودگی ہے جو فیکٹریوں،کارخانوں،ٹریفک کے دھویں،سگریٹ نوشی اور فیکٹری کے اندر تیار ہونے والی مصنوعات کے ذرات مزدوروں کے نظام تنفس کو متاثر کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس مرض کی روک تھام کیلئے سرکاری اداروں کے علاوہ عوام کو بھی اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ہوگی جس سے بیماری کی وجوہات کو روکا جا سکے۔سی او پی ڈی سے متاثرہ شخص امراض قلب،پھیپھڑوں کے کینسر اور دمہ جیسی بیماریوں میں مبتلا ہو سکتا ہے لہذا اس بیماری کے خاتمے پر توجہ دینے کی سخت ضرورت ہے۔پروفیسر الفرید ظفر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جدید دور کی صنعتی ترقی،بغیر منصوبہ بندی کی بستیوں کا قیام،آبادی میں اضافہ سے سڑکوں پر گاڑیوں کا رش اور متعلقہ محکموں کی جانب سے ان گاڑیوں کی فٹنس کے حوالے سے مناسب مانیٹرنگ نہ ہونے سے شہر کی سڑکوں پر دھواں چھوڑتی گاڑیاں نظر آتی ہیں جو عوام کی صحت کو بری طرح سے متاثر کررہی ہیں۔پرنسپل پی جی ایم آئی نے کہا کہ اس مرض کے متعلق شہریوں میں شعور اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ لوگ پبلک مقامات،کارخانوں میں فیس ماسک کے استعمال کے علاوہ دیگر ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں تاکہ فضائی آلودگی،دھویں اور فیکٹریوں کے اندر کا ماحول لوگوں کی صحت کے لئے خطرات کا باعث نہ بنے۔پروفیسر الفرید ظفر نے مزید کہا کہ حفاظت خوداختیاری کے تحت شہریوں کو اپنی صحت کے بارے میں فکرمند ہوتے ہوئے احتیاطی تدابیر کو اپنی زندگی کا لازمی جزو بنا لینا چاہئے۔واک کے اختتام پر شہریوں میں احتیاطی تدابیر پر مبنی پمفلٹس بھی تقسیم کئے گئے۔اس موقع پر ڈاکٹرز،نرسز اور پیرامیڈیکس موجود تھے۔

☆☆☆☆

لاہور جنرل ہسپتال میں سی او پی ڈی سے آگاہی کے متعلق واک کے شرکاء کا پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر کے ساتھ گروپ فوٹو